# عقلِ وجدانی کے ظہور میں حائل مشکلات

پروفیسر سید محمد سلیم صاحب

عقلِ وجدانی کو ظہور میں آنے کے لیے بہت سی مشکلات اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے بعض مشکلات تو فطری اور طبعی ہیں اور بعض مشکلات ماحول کی پیدا کردہ ہیں۔

**مادیت کا غلبہ** پہلی بات تو یہ ہے کہ انسان کے گرد زمین و آسمان، چاند ستارے، وسیع و عریض مادی دنیا ہر طرف سے انسان کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس کی وسعت و ہیبت، اس کی نیرنگی اور بوقلمونی، اس کی جاذبیت اور رعنائی انسان کے دل و دماغ پر تسلط جمائے ہوئے ہے۔ ہر وقت انسان کو مادی دنیا سے سابقہ پیش آتا رہتا ہے۔ اس لیے انسان کی زندگی میں مادی دنیا کو غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ بہت کم وہ غیر مادی امور کی جانب متوجہ ہو سکتا ہے۔ اس ہنگامۂ رستاخیز میں روح کی طلب اور عقلِ وجدانی کی آواز دبی دبی ہوتی رہتی ہے۔

۲۔ خود انسان کے وجود کے اندر روح کو جسم کے پنجرہ کے اندر پوشیدہ کر دیا گیا ہے۔ اور جسم ظاہر ہے۔ ظاہر کو پوشیدہ پر غلبہ حاصل رہتا ہے۔ جسم کے ساتھ مطالبات، خواہشات اور آرزوؤں کا لامتناہی سلسلہ وابستہ ہے۔ ہر دم جسم کا کوئی نہ کوئی مطالبہ سامنے آتا رہتا ہے۔ عقل جذباتی اور استدلالی ساری زندگی ان مطالبات کی چاکری کرتی رہتی ہے۔ جسم کے بعض تقاضے جو جبلت کے نام سے موسوم ہیں، وہ اپنی تندی در زور آوری میں سیلِ رواں سے بھی بڑھ کر ہوتے ہیں۔ عقلِ کلی کے باندھے ہوئے تمام بندھنوں کو وہ ایک ریلے میں